حکومتِ پنجاب

محکمہ امورِ ملازمت، انتظامِ عمومی و اطلاعات

اعلان

۲۴/اگست،۱۹۷۴ء

نمبر ایس او آر۔III ۔۴۔۷۴/۵۔۱۔ ایکٹ سول ملازمین پنجاب،۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ کے تحت تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل قواعد وضع فرماتے ہیں:۔

قواعد (تقرری و شرائطِ ملازمت) سول ملازمین پنجاب،۱۹۷۴ء

حصہ اوّل ۔عمومی

۱۔ (۱) قواعد ہذا کو قواعد (تقرری و شرائط ملازمت) سول ملازمین پنجاب،۱۹۷۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

(۳) ان کا اطلاق تمام سول ملازمین پر ہو گا۔

تعریفات:۔

۲۔ (۱)ان قواعد میں ، بجز اس کے کہ سیاق سے کچھ اور ظاہر ہو حسبِ ذیل الفاظ و عبارات سے بالترتیب وہی معانی مراد لیے جائیں گے جو ان کے لیے یہاں متعین کیے گئے ہیں، یعنی:۔

(اے) ''کل پاکستان یکجائی گریڈ'' سے وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو قواعد (تبدیلی تسمیہ) ملازمت ہائے کل پاکستان ۱۹۷۳ء میں متعین ہیں۔

(بی) ''تقرر کنندہ حاکم'' سے ایسا شخص مراد ہے جو کسی اسامی کے لیے قاعدہ ٦ کے تحت متعلقہ اسامی پر تقرر کرنے کا مجاز ہو گا۔

(سی) خود مختار یا نیم خود مختار'' ادارہ'' سے ایسا ادارہ مراد ہے جسے حکومت نے کسی قانون کے تحت قائم کیا ہو اور جس کی حیثیت حکومت کے باقاعدہ محکمانہ اداروں سے الگ ہو۔

(ڈی) ''بورڈ'' سے مراد ہے سلیکشن بورڈ اور اس میں صوبائی سلیکشن بورڈ بھی شامل ہے۔

(ای) ''کمیشن'' سے مراد ہے کمیشن برائے ملازمت سرکاری پنجاب پبلک سروس۔

(ایف) ☆''کمیٹی'' سے مراد ہے محکمانہ ترقی کمیٹی یا ''سلیکشن کمیٹی''

(جی) ''محکمہ'' سے وہی معنی مراد ہیں، جو قواعد انصرام کار حکومتِ پنجاب ۱۹۷۴ء میں مذکورہ ہیں۔

(ایچ) ''ملازمتی واحدہ'' سے مراد ہے اسامیوں کا وہ مجموعہ یا ایسے مجموعے کا وہ حصہ جسے محکمے کے اندر یا ماتحت ایک جدا گانہ واحدہ کے طور پر منظور کیا گیا ہو۔

☆ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر، ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی)۲۔۱۲۲/۸۹ مؤرخہ ۱۹۸۹۔۱۲۔۲۰۔

(آئی) گریڈ سے وہی معنی مراد ہیں جو قواعد(تبدیلی تسمیہ خدمات و تنسیخ درجات) سول ملازمین پنجاب ۱۹۷۴ء میں مذکور ہیں۔

(جے) ''اسامی'' سے مراد ہے ایسی اسامی جس کا تعلق صوبائی امور سے ہو۔

(۲) ایسے مستعملہ الفاظ اور فقرات سے جن کی صراحت نہیں کی گئی وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو ایکٹ سول ملازمت پنجاب ۱۹۷۴ء میں اُن کے لیے معین کیے گئے ہیں۔

۳۔ (۱) کسی گریڈ میں اسامیوں پر تقرری بذریعہ ترقی و تبادلہ یا ابتدائی بھرتی اُس طریق کے مطابق کی جائے گی جو حکومت کسی گریڈ میں اسامیوں سے متعلق وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

@البتہ جہاں کسی سرکاری محکمے یا دفتر یا حکومت کے قائم کردہ خود مختار یا نیم خود مختار اداروں میں تخفیف یا ان کی از سرِ نو تنظیم کے میں بعض چند اسامیاں اور کارڈ ختم کر دیئے جائیں اور حکومت بذریعہ خصوصی حکم ان محکموں کے فاضل اشخاص کو ضم کرنے کا فیصلہ کرے تو ایسے اشخاص کو ایسی اسامیوں پر حکومت کے مقرر کردہ طریق کار اور قیود و شرائط کے مطابق ضم کیا جائے گا۔

☆ مزید شرط یہ ہے کہ یہ ادغام درج ذیل کی سفارشات پر کیا جائے گا۔

(اے) کمیشن کی سفارش پر جو بی ایس۔۱۶ اور بالا کی جُملہ اسامیوں اور بی ایس ۱۱ تا ۱۵ کی دیگر اسامیوں جن میں حکومت ابتدائی بھرتی، کمیشن کی سفارشات پر کرنے کا باقاعدہ اعلان کرے؛ اور

(بی) دیگر تمام اسامیوں کے لیے وزیر اعلیٰ کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی یا اُس کی طرف سے مجاز کیے گئے کسی افسر کی سفارش پر۔

مزید شرط یہ ہے کہ تقدم کی اغراض کے لیے بطریق بالا ضم شدہ اشخاص متعلقہ ادارے یا کارڈ میں چارج کی تاریخ سے بذریعہ ابتدائی بھرتی تقرر یافتہ متصور ہوں گے۔

#مزید شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی مساوی اسامی دستیاب نہ ہو تو مجوزہ انداز اور شرائط کے مطابق اُس سول ملازم کو کسی زیریں اسامی کی پیش کش کی جا سکتی ہے اور جہاں ایسے سول ملازم کا تقرر کسی زیریں اسامی پر کیا جائے تو اس کے زیریں اسامی پر تقرر سے فوراً پہلے بالا تر اسامی میں ملنے والی تنخواہ محفوظ رہے گی۔

(۲) ترقی یا تبادلے کے ذریعے تقرریاں قواعد ہذا کے حصہ۔II کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

(۳) تقرری ایسے اشخاص میں سے کی جائے گی جو مطلوبہ اہلیت رکھتے ہوں اور ایسی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں جن کی صراحت حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً کی جائے گی۔

##۴۔ (۱) حکومت اسامیوں کے لیے بذریعہ ابتدائی بھرتی تقرر کے انتخاب کے لیے سلیکشن کمیٹیاں بذریعہ ترقی یا بذریعہ تبادلہ تقرر کے انتخاب کے لیے محکمانہ ترقی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے،

@ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر، ایس او آر۔III۔۲۔۲۱/۸۷ مؤرخہ ۱۹۸۸۔۰۲۔۱۷۔

☆ متبادل شرط ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر، ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۲۔۳۲/۸۸ مؤرخہ ۲۰۰۷۔۰۷۔۲۴۔

مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر، ایس او آر۔III۔۲۔۳۲/۸۸ مؤرخہ ۲۰۰۱۔۰۹۔۱۹۔

متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر، ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۲۔۱۵/۸۷(II) مؤرخہ ۲۰۰۴۔۰۵۔۱۴۔

جن کی صراحت حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی جائے گی۔

(۲) ایسے بورڈوں اور کمیٹیوں کی تشکیل ، کارہائے منصبی اور ذمہ داریوں اور ان بورڈوں اور کمیٹیوں کی جانب سے عمل پیرا ہونے والے ضابطے کا تعین حکومت کرے گی۔

(۳) مختلف اسامیوں جن کے مشترک اختیارات کسی کمیٹی اور بورڈ کے پاس ہوں اُن کے حوالے سے حکومت عمومی یا مخصوص حکم کے ذریعے اُس اسامی کی صراحت کرے گی جس کا انتخاب کمیٹی یا بورڈ کی طرف سے کیا جائے گا۔

۵۔ اگر وزیراعلیٰ کے علاوہ کوئی دیگر تقرر کنندہ حاکم کسی کمیٹی یا بورڈ کی سفارش قبول نہ کرے تو وہ اس کی وجہ قلمبند کرے اور بالاتر حاکم مجاز سے احکام حاصل کر کے حسبہ عمل کرے گا۔

۶۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد ملازمت میں اس کے برعکس کوئی حکم مذکور ہو مختلف اسامیوں پر تقرری کے مجاز حکام درج ذیل ہوں گے:

اسامیاں		تقرر کنندہ حکام
(i)	بی ایس ۱۹ اور بالا	وزیراعلیٰ
(ii)	بی ایس۔ ۱۸	(اے) قواعدکارحکومتِ پنجاب، ۱۹۷۴ء کے شیڈول۔iv میں شامل جُملہ اسامیوں کے لیے وزیراعلیٰ (بی) دیگر اسامیوں کے لیے: (اے) ڈپٹی سیکرٹری، ضلعی افسر اور صوبائی انتظامیہ کی ملازمت کے مساوی اسامی کے لیے چیف سیکرٹری؛ (بی) کسی محکمے میں اسامی کے لیے انتظامی سیکرٹری؛ (سی) کمیشن میں کسی اسامی کے لیے کمیشن کا چیئرمین، اور؛ (ڈی) پیشہ وارانہ تربیت و تیکنیکی تعلیم میں تبادلہ ہونے والے کسی سرکاری ملازم کے لیے ہیئت مجاز تیکنیکی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کا چیف آپریٹنگ افسر؛
(iii)	بی ایس ۱۶ اور ۱۷	

(اے) متعلقہ محکمے میں اسامیوں کے لیے انتظامی سیکرٹری؛
(بی) اپنے دفتر میں اسامیوں کے لیے ایڈووکیٹ جنرل؛
(سی) کمیشن میں اسامیوں کے لیے کمیشن کا چیئرمین؛
(ڈی) پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی اسامیوں کے لیے انسپکٹر جنرل پولیس؛
(ای) تکنیکی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت ہیئتِ مجاز میں تبادلہ ہونے والے سرکاری ملازمین کے لیے ہیئت مجاز تکنیکی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کا چیف آپریٹنگ افسر؛ اور
(ایف) متعلقہ قواعد بھرتی/ملازمت میں بی ایس۔۱۶ کی اسامیوں کے لیے تجویز کردہ کوئی دوسرا تقرر کنندہ حاکم؛

(iv) بی ایس ۱ تا ۱۶ — متعلقہ حکامِ مجاز جنہیں قواعد ہٰذا کے نفاذ سے عین قبل ایسے اختیارات حاصل تھے یا ایسے حکام مجاز جنہیں بعد ازاں یہ اختیارات تفویض کیے گئے ہوں۔

۷۔ (۱) وہ شخص جس کا تقرر کسی گریڈ میں کسی اساسی اسامی پر ہوا ہو وہ بذریعہ ابتدائی بھرتی تقرری کی صورت میں دو سال کے لیے اور ابتدائی تقرری کی صورت میں ایک سال کے لیے آزمائش پر رہے گا۔ البتہ تقرر کنندہ حاکم اس کی مدتِ آزمائش میں مزید توسیع کر سکتا ہے۔لیکن کل مدت آزمائش دو سال سے متجاوز نہ ہوگی۔

تشریح:۔ قائم مقامی ملازمت اور کسی ہم رتبہ یا بالاتر اسامی پر مستعار الخدمتی عرصے کو مدت آزمائش میں شمار کرنے کی اجازت ہوگی۔

(۲) کسی شخص کو اس وقت تک ملازمت پر مستقل نہیں کیا جائے گا جب تک وہ ایسی تربیت کی تکمیل نہ کر لے یا ایسے محکمانہ امتحان میں کامیاب نہ ہو جائے، جو حکومت مقرر کرے۔

(۳) ابتدائی مدت آزمائش کی تکمیل کے اگلے یوم تک کسی حکم کے صادر نہ ہونے کی صورت میں یہ تصور کیا جائے گا کہ مدت آزمائش میں توسیع کر دی گئی ہے۔

(۴) مذکورہ بالا ذیلی قاعدہ ۲ کی شرائط کے تحت اگر انتہائی مدت آزمائش کے اختتام پر بھی احکام جاری نہ کیے جائیں تو یہ تصور کیا جائے گا کہ آزمائشی ملازم کو اس تاریخ سے ملازمت پر مستقل کر دیا گیا ہے، جس پر آخری بار یا تو اس کی مدتِ آزمائش میں توسیع کی گئی تھی یا یہ تصور کر لیا گیا تھا کہ اس مدتِ میں توسیع کر دی گئی ہے۔

☆مزید شرط یہ ہے کہ آزمائشی مدت کے عرصے کے دوران غیر معمولی رخصت کی صورت میں اس شخص کا نام تقدمی فہرست میں ڈال دیا جائے گا اور غیر معمولی رخصت پر گزارے گئے عرصے کے دوران اُس کی طرف سے ترقی، سنیارٹی یا مستقلی کا کوئی دعویٰ نہیں کیا جائے گا۔

(۵) ایسے آزمائشی ملازم کو جس نے تسلی بخش طور پر اپنی آزمائش مدت کی تکمیل کر لی ہو۔ اساسی اسامی پر، اس کی مسلسل تقرری کی تاریخ سے مستقل کر دیا جائے گا۔

البتہ جہاں قاعدہ ہذا کے ذیلی قاعدہ(۱) کی شرائط کے تحت اس کی مدت آزمائش میں توسیع کر دی گئی ہو تو اس کی مستقلی کی تاریخ قواعد ہذا کی دیگر شرائط کی رو سے وہ تاریخ ہو گی جس پر اس کی مدت آزمائش میں آخری بار توسیع کی گئی تھی۔

@۷(اے)۔ حقِ عود(ملازمت) بالا لحاظ اس امر کی دیگر قوانین میں کچھ درج ہو ایک مستقل سول ملازم حاصل شدہ اساسی اسامی کے لیے حقِ عود(ملازمت) اُس وقت حاصل کرے گا جب وہ ملازمت پاکستان کی اسامی، کیڈر یا ملازمت پر انتخاب کے نتیجے میں سبکدوش ہو جائے اور جس محکمے سے وہ سبکدوش ہو رہا ہے اُس میں اُس کا حقِ عود(ملازمت)اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک اُس کو مذکورہ اسامی، کیڈر یا ملازمت میں مستقل نہیں کر دیا جاتا۔ یا پھر یہ حقِ عود(ملازمت) زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے ہو گا جو بھی پہلے واقع اور بیان کردہ حقِ عود(ملازمت) کا عرصہ کسی بھی ملازمت میں بڑھایا نہیں جائے گا۔

۸۔ کسی ملازمتی واحدہ کے ایک ہی گریڈ کی اسامیوں پر تقرر یافتہ اشخاص کا باہمی تقدم یوں متعین کیا جائے گا۔

(۱) (اے) ابتدائی بھرتی کے ذریعے تقرری کی صورت میں ہیئت مجاز انتخاب کی قائم کردہ ترتیبِ استحقاق کے مطابق البتہ کسی گریڈ میں ان تقرر یافتہ اشخاص کو جو انتخاب ماقبل میں منتخب ہوئے ہوں انتخاب مابعد میں منتخب ہونے والوں پر تقدم حاصل ہو گا۔

(بی) کسی دیگر طریق سے منتخب اشخاص کی صورت میں متعلقہ گریڈ میں ان کی مسلسل تقرری کی تاریخ کے مطابق لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کسی گریڈ کے دو یا دو سے زیادہ ملازمین کی تقرری کی تاریخ ایک ہی ہو، تو عمر میں بڑے شخص کو عمر میں چھوٹے شخص پر تقدم حاصل ہو گا۔ بشرطیکہ وہ پچھلے متصل گریڈ میں اپنی عمر سے چھوٹے شخص سے متقدم ہو۔

☆ قاعدہ ۷ (۴) مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۲۔۹۹/۵۲ مؤرخہ ۲۰۰۱۔۱۱۔۲۰

@ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی)۱۔۲۰۰۲/۲۵ مؤرخہ ۲۰۱۱۔۰۱۔۰۳

تشریح۔I:۔اگر مفادِ عامہ کے پیشِ نظر کسی شخص کو نچلے گریڈ سے بالا تر گریڈ میں فی الوقتی بنیاد پر ترقی دی گئی ہو خواہ بعد ازاں اس کی ملازمت مستقلاً بالا تر گریڈ میں جاری رہے تو بالا تر گریڈ میں اس کے تقدم کی تعین سے متقدم اشخاص کا مفاد متاثر نہیں ہوگا۔

تشریح۔II:۔اگر کسی شخص کو اس سے متقدم شخص پر فوقیت دے کر نچلے گریڈ سے بالاتر گریڈ میں ترقی دے دی گئی ہو اور بعد میں اس شخص کو بھی ترقی دے دی جائے تو اُسے پہلے ترقی پانے والے شخص پر تقدم حاصل ہو گا۔

تشریح۔III:۔قواعد ہذا کے قاعدہ ۱۴ کی شرائط کے تحت ایک متاخر شخص جو بالا تر گریڈ میں مامور ہوا ہو صرف اس صورت میں اپنے سے متقدم شخص پر سبقت یافتہ متصور ہوگا جب بالاتر گریڈ میں ترقی کے لیے متاخر اور متقدم دونوں اشخاص کے نام زیرِ غور آئے ہوں اور متقدم کے مقابلے میں متاخر کو منتخب کر لیا ہو۔

(۲) کسی گریڈ میں ابتدائی بھرتی کے ذریعے تقرر یافتہ اشخاص کا، بصورتِ دیگر تقرر یافتہ اشخاص کے بالمقابل تقدیم (سنیارٹی) کا تعین اس گریڈ میں مسلسل تقرری کی تاریخ کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ تاہم اگر دو تاریخیں ایک ہوں تو بصورتِ دیگر تقرر یافتہ شخص ابتدائی بھرتی کے ذریعے تقرر یافتہ شخص سے متقدم ہو گا۔ مزید شرط یہ ہے کہ ایک ہی زمرے سے تعلق رکھنے والے اشخاص کے باہمی تقدم میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جائے گا۔

تشریح:۔ اگر متعدد اشخاص ایک گروہ کی صورت میں ابتدائی تقرری کے لیے بیک وقت منتخب کیے گئے ہوں تو وہ تاریخ جس پر گروہ مذکور میں سے کوئی ایک شخص سب سے پہلے ملازمت میں داخل ہوا ہو، اس گروہ کے ضمن میں وہ تاریخ تقرری متصور ہو گی۔ بعینہٖ ایک ہی دفتری حکم سے بصورتِ دیگر تقرر یافتہ اشخاص کے گروہ کے ضمن میں وہ تاریخ جس پر گروہ مذکور میں سے کوئی ایک شخص سب سے پہلے ملازمت میں داخل ہوا ہو اس گروہ کے تمام اشخاص کی تاریخ تقرری متصور ہو گی اور ہر گروہ میں شامل اشخاص کا باہمی تقدم بطور گروہ ان کی مسلسل تاریخ تقرری کے اعتبار سے متعین کیا جائے گا۔

(۳) قاعدہ ہذا کی شرائط سے قطع نظر ان قواعد کے نفاذ سے عین قبل قابلِ اطلاق قواعد کے مطابق تیار شدہ فہرست ہائے تقدم کو پہلے سے زیرِ ملازمت اشخاص کے ضمن میں متعلقہ نئے گریڈوں، کی فہرست ہائے تقدم تصور کیا جائے گا اور ان کے باہمی تقدم کے تنازعات کا تصفیہ کرنے کی غرض سے ان ہی قواعد کے مطابق ان فہرستوں میں ترمیمات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

☆مزید شرط یہ ہے کہ پانچ سال سے زیادہ بغیر تنخواہ غیر معمولی رخصت حاصل کرنے والے شخص کا نام فہرستِ تقدم سے نکال کر علیحدہ جامد فہرست میں ڈال دیا جائے گا اور اس دوران وہ ترقی پانے والے

☆ قاعدہ ۸ (۳) مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۲۔۵۲/۹۹ مؤرخہ ۲۰۰۱۔۱۱۔۲۰

کسی جونیئر پر ترقی یا تقدم کے حوالے سے دعوے کا مجاز نہیں ہوگا اور فہرستِ تقدم میں اس کا نام ذمہ داری پہ واپسی پر شامل کیا جائے گا۔اور اُس کے تقدم کا تعین پانچ سال سے زیادہ غیر معمولی رخصت پر گزارا ہوا عرصہ منہا کر کے کیا جائے گا۔ اگر اُس کی ترقی کے منظوری ہو جاتی ہے تو اُسے دوبارہ اپنا تقدم حاصل نہیں ہوگا۔

حصہ دوم

تقرریاں بذریعہ ترقی یا تبادلہ یا مستعار الخذمتی

۹۔ ☆(۱) مختلف گریڈوں کی اسامیوں پر تقرری بذریعہ ترقی یا تبادلہ متعلقہ کمیٹی یا بورڈ کی سفارش پر کی جائے گی۔

(۲) حذف شدہ

۱۰۔ ہیئتِ انتخاب کسی اسامی پر ترقی یا تبادلہ کے لیے مقررہ شرائط پر پورا اترنے اور مطلوبہ قابلیت رکھنے والے افراد ہی کے معاملات پر غور کرے گی۔

@۱۰۔(اے) قائم مقامی چارج کی بنیاد پر تقرری:۔

(۱) قائم مقامی چارج کی بنیاد پر تقرریاں بعد ازیں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق روبہ عمل لائی جائیں گی۔

@@ (۲) تقرر کنندہ ہیتِ مجاز محکمانہ ترقی کے لیے مختص کسی اسامی کو قائم مقامی چارج کی بنیادوں پر متعلقہ ملازمت یا کیڈر کے اُس سینئر ترین سول ملازم کی تعیناتی کے ذریعے پُر کر سکتی ہے جو کہ مجوزہ مدت ملازمت یا تجربے یا دونوں کے تین چوتھائی کا حامل ہو، جیسی بھی صورت ہو، اور بصورتِ دیگر مجوزہ مدتِ ملازمت اور تجربے کے علاوہ ترقی کے لیے اہل ہو۔

(۳) جہاں حاکم تقرر کنندہ ہیئتِ انتخاب کی اس رپورٹ سے مطمئن ہو کہ گریڈ ۱۷ اور اس سے بالا تر کسی اسامی کے لیے جو ازروئے قواعد بذریعہ ابتدائی بھرتی پر کی جاتی ہو، کو پُر کرنے کے لیے کوئی موزوں افسر دستیاب نہ ہو اور اسے پُر کیے بغیر رکھنا قرینِ مصلحت نہ ہو تو مذکورہ بالا اسامی پر ترقی کے اہل متقدم ترین افسر کا قائم مقامی چارج کی بنیاد پر تقرر کیا جا سکتا ہے۔

☆ ذیلی قاعدہ (۲) حذف شدہ اور ذیلی قاعدہ قوسین اور عدد ''(۱)'' بھی حذف شدہ ملاحظہ ہو مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ا۔۲۰۰۲/۲۵ مؤرخہ ۲۰۰۶۔۰۵۔۱۵

@ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔ا۔۷۵/۱۴ مؤرخہ ۱۹۸۳۔۰۲۔۲۶

@@ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ا۔۲۰۰۲/۲۵ مؤرخہ ۲۰۰۷۔۰۵۔۲۰

(۴) کسی ایسی اسامی پر قائم مقامی کی بنیاد پر کوئی تقرری نہیں جائے گی جس کے ۶ ماہ سے سے کم عرصے تک خالی رہنے کا امکان ہو۔

(۵) محکمانہ کمیٹی برائے ترقی یا صوبائی مجلس انتخاب (جیسی بھی صورت ہو) کسی سفارشات کے بغیر قائم مقامی چارج کی بنیاد پر کوئی تقرری روبہ عمل نہیں لائی جائے گی۔ لیکن ایسی تقرری کسی بھی مقصد کے لیے مستقل بنیاد پر متصور نہیں ہو گی اور نہ ہی مستقل تقرری کے لیے کوئی استحقاق حاصل ہو گا۔

@۱۰۔ (بی) رواں چارج کی بنیاد پر تقرری:۔

(۱) جہاں کسی اسامی کے @@ ۶ ماہ سے کم عرصے تک خالی رہنے کا امکان ہو اور حاکم تقرر کنندہ کے خیال میں فی الوقتی بنیاد پر تقرری قرینِ مصلحت نہ ہو تو وہ کسی سول ملازم کو اس اسامی پر رواں چارج کی بنیاد پر مامور کر سکتا ہے۔

(۲) رواں چارج کی بنیاد پر کی گئی تقرری کسی شخص کے مستقل بنیاد پر تقرر پانے کی صورت میں یا جو کہ ☆ ایک سال مدت کے اختتام پر جو بھی پہلے واقع ہو، اختتام پذیر ہو گی۔

☆☆۱۱۔ بذریعہ تبادلہ تقرریاں بطریقِ ذیل کی جائیں گی بشرطیکہ مذکورہ اسامی پر تقرری کے لیے قواعدِ ملازمت میں یہی طریقِ کار موجود ہو۔

(i) ایک ملازمتی واحدہ سے دوسرے ملازمتی واحدہ میں بشرطیکہ وہ شخص اس بنیادی پیمانۂ تنخواہ کی اسامی پر مستقل بنیادوں پر مامور ہو جس پر اس کا تقرر زیرِ تجویز ہو اور مزید یہ کہ وہ مذکورہ اسامی پر ابتدائی بھرتی کے لیے مقررہ اہلیت پوری کرتا ہو۔

(ii) ان اشخاص میں سے جو وفاقی حکومت یا پاکستان کے دوسرے صوبوں میں مختلف عہدوں پر فائز ہوں بشرطیکہ شخص مذکور نہ صرف اس اسامی کی شرائط تقرری پر پورا اترتا ہو، جس پر اس کا تبادلہ کیا جا رہا ہے بلکہ حکومت کی عائد کردہ دیگر شرائط بھی پوری کرتا ہو۔

شرط:۔ البتہ کل پاکستان یکجائی گریڈوں کی اسامیوں کے حامل افراد کی تقرری بذریعہ تبادلہ اتنی ہی اسامیوں پر کی جا سکے گی جن کا تعین وقتاً فوقتاً کیا گیا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ حکومت ایسی تصریح کردہ اسامیوں کے لیے امتحان پاس کرنے کی شرط کو صرفِ نظر کر سکتی ہے۔

۱۲۔ ترقی کی اغراض کے لیے اہلیت کے تعین اور دیگر شرائط کے بارے میں قواعد مرتب ہونے تک کسی شخص کو کسی بھی بالاتر گریڈ کی کسی اسامی پر مستقل بنیاد پر ترقی نہیں دی جائے گی۔ الاّ یہ کہ وہ ایسا امتحان پاس کر چکا ہو جس کی تصریح تقرر کنندہ حاکم نے کی ہو

@ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۱۶-۳۲/۹۴ مؤرخہ ۱۹۹۴-۰۹-۰۴

@@ ذیلی قاعدہ (ایک) اور (دو) میں ''چھ ماہ'' کو ''ایک سال'' سے تبدیل کیا گیا ہے۔

☆ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III-۲-۵۸/۹۷ مؤرخہ ۱۹۹۹-۰۹-۰۹

☆☆ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III-۱-۱۴/۷۵ مؤرخہ ۱۹۹۳-۱۰-۱۷

اور جو ہیئتِ انتخاب کی نگرانی میں منعقد ہوا ہو۔
البتہ حکومت ایسی تصریح کردہ اسامیوں کے لیے امتحان پاس کرنے کی شرط کو صرفِ نظر کرسکتی ہے۔

۱۳۔قائم مقامی بنیاد پر تقرری بذریعہ ترقی:۔

(i) جہاں کوئی اسامی مستعار الخدمتی ،@ بیرون کیڈر تعیناتی، رخصت، معطّلی یا #(مستقل) اسامی دار کی قائم مقامی بنیاد پر تقرری کے نتیجے میں خالی ہوئی ہو یا قواعد کے تحت بذریعہ تبادلہ پُر کیے جانے کے لیے مختص ہو۔تو حاکم تقرر کنندہ ایسی اسامی پر قائم مقامی بنیاد پر تقرری بذریعہ ترقی روبہ عمل لائے گا۔

بشرطیکہ باقاعدہ ترقی کے لیے مختص اسامی کسی سول ملازم کی کسی بھی وجہ سے ہونے والے التوا کے نتیجے میں قائم مقامی بنیاد پر ترقی سے پُر کی جاسکتی ہے۔

(ii) کسی شخص کو قائم مقامی بنیاد ترقی نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ وہ اس اسامی کے لیے مطلوبہ اہلیت اور تجربے کا حامل نہ ہو اور اس کی اس حیثیت سے تقرری سے تقرری مستوجب اختتام ہوگی۔

(iv) قائم مقامی بنیاد پر ترقی ان ہی شرائط و قیود پر روبہ عمل میں لائی جائے گی جو مستقل بنیاد پر ترقی کے لیے مقرر کی گئی ہیں۔

☆۱۴۔ کسی ملازمتی واحدہ میں ایک ہی گریڈ کی اسامیوں کے حامل ایسے افراد جو ترقی کے لیے کم از کم مقرر قابلیت و تجربہ رکھتے ہوں مقابلہ کے امتحان میں مقررہ طریق اور شرائط کے تابع حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔

☆☆۱۴(اے) باری کے بغیر ترقی:۔

حذف شدہ

☆☆☆۱۵۔(۱) کسی خود مختار یا نیم مختار ادارے یا وفاقی حکومت یا دیگر صوبوں کی ملازمت میں کوئی شخص جو کسی اسامی کے لیے کم از کم مجوزہ تعلیمی اہلیت، تجربہ یا مدتِ ملازمت کا حامل ہو تو وہ مذکورہ حکومت کی طرف سے مستعار الیہ تنظیم کے ساتھ مشاورت سے منظور کردہ شرائط و ضوابط کے تحت ایک وقت میں تین سال کے لیے مذکورہ اسامی پر مستعار الخدمتی پر تقرری کا اہل ہوگا۔

(۲) اس ضمن میں حکومت کے جاری کردہ قواعد یا احکام کے مطابق کوئی سول ملازم جو متعلقہ شرائط کو پورا کرے اور موزوں خیال کیا جائے بروئے قانون قائم شدہ کسی خود مختار یا

@ درج شدہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III(ایس اینڈ جی اے ڈی)۱۔۱۲/۷۵ مؤرخہ ۱۹۹۲۔۱۰۔۲۶
# حذف شدہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۱۶/۷۵ مؤرخہ ۲۳ جولائی۔۱۹۹۰
مشمولہ شرط ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III(ایس اینڈ جی اے ڈی)۱۔۲۵/۲۰۰۲ مؤرخہ ۲۰۰۷۔۰۳۔۲۲
☆ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۱۶/۷۵ مؤرخہ ۲۳ جولائی۔۱۹۹۰
☆☆ قاعدہ ۱۴ اے۔حذف شدہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III(ایس اینڈ جی اے ڈی)۱۔۲۵/۲۰۰۲ مؤرخہ ۲۰۰۷۔۱۱۔02
☆☆☆ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۲۵/۲۰۰۲ مؤرخہ ۲۰۰۲۔۰۹۔۱۴

نیم خودمختار ادارے میں ان قیود و شرائط کے تحت مستعار الخدمتی کی اسامی پر اتنے عرصے کے لیے جس کی مدت # تین سال سے متجاوز نہ ہو بھیجا جا سکتا ہے۔ جو تقرر کنندہ ہیئتِ مجاز مستعیر ادارے کے مشورے سے تجویز کرے

لیکن شرط یہ ہے کہ مستعیر ادارہ لازمی طور پر شرکتی رقومِ ## رخصت و پنشن ادا کرے گا۔

###مزید شرط یہ ہے کہ مستعار الخدمتی پر جانے والے کسی سول ملازم کو مستعار الخدمتی کے اصل یا اضافہ شدہ دورانیے میں اضافے کی تکمیل کے بعد خود بخود دوبارہ واپس خیال کیا جائے گا اور مستعار الخدمتی پر جانے والے شخص کی طرف سے اپنے اصل محکمے میں واپسی کی اطلاع میں تاخیر کو اپنی ذمہ داری سے غیر حاضری تصور کیا جائے گا۔

حصہ سوم

ابتدائی تقرری

☆١٦۔ بجز ان اسامیوں کے جو قواعد (فرائض) کمیشن برائے ملازمت سرکاری پنجاب ١٩٧٨ء کے تحت کمیشن کے دائرہ اختیار میں نہ آتی ہوں یا جنہیں کمیشن سے رجوع کئے بغیر پُر کرنے کی صراحت کی گئی ہو، گریڈ ١٦ اور بالاتر گریڈ کی اسامیوں پر ابتدائی تقرری کمیشن کے منعقد کردہ امتحان کردہ امتحان یا ٹیسٹ کی بنیاد پر کی جائے گی۔

١٧۔ بجز ان اسامیوں کے جو قاعدہ ١٦ کے تحت پر کی جائیں، گریڈ ١ اور بالاتر گریڈوں کی تمام اسامیوں پر ابتدائی تقرری، اخبارات میں خالی اسامیوں کو مشتہر کرنے کے بعد متعلقہ کمیٹی یا بورڈ کے منعقدہ امتحان یا ٹیسٹ کے ذریعہ یا اس طریق پر جس کا حکومت تعین کرے، کی جائے گی۔

☆☆١٧۔اے بلالحاظ اس امر کے قاعدہ ہذا میں کوئی امر اس کے برعکس موجود ہو، اگر کوئی سول ملازم، دورانِ ملازمت وفات پا جائے یا مزید ملازمت کے لیے معذور قرار دے دیا جائے تو حاکم تقرر کنندہ اس کے بے روزگار بچوں یا☆☆☆ بیوی/بیوہ میں سے کسی ایک کو

درج شدہ الفاظ ”تین سال سے زائد کا عرصہ نہ ہو“ ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر ایس اوآر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ١۔٢٠٠٢/٢٥ مؤرخہ ٢٠١٠۔٠٦۔٢٩

حذف شدہ الفاظ ”رخصت اور“ کے لیے ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ١۔٢٠٠٢/٢٥ مؤرخہ ٢٠١٠۔٠٦۔٢٩

مشمولہ شرط ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ١۔٢٠٠٢/٢٥ مؤرخہ ٢٠١٠۔٠٦۔٢٩

☆ متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III۔١۔١٤/٧٥ مؤرخہ ٢٠٠١۔٠٥۔٢٠

☆☆ متبادل ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔٢۔٩٢/٤٢ مؤرخہ ١٩٩٣۔٠٨۔٢٨

☆☆☆ مشمولہ الفاظ ”یا اس کی بیوہ/بیوی“، ”یا“ ”یا بیوہ/بیوی“ اور ”بیوہ/بیوی“ ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔III۔٢۔٩٢/٤٢ (پی۔II) مؤرخہ ٢٠٠٣۔٠٤۔١٢

قواعد ۱۶ اور ۱۷ کے تحت بی ایس ۱ تا ۵@ اور جونیئر کلرک (بی۔ایس ۷) کی کسی اسامی پر مامور کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مذکورہ اسامی کے لیے مقرر کردہ قابلیت اور تجربہ رکھتا ہو۔ پبلک سروس کمیشن یا متعلقہ انتخابی کمیشن یا بورڈ کی جانب سے ایسے بچے کو یا بیوی/بیوہ امتحان میں دس نمبر اضافی دیئے جا سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اس امتحان ٹیسٹ یا انٹرویو میں کامیاب ہوا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ دورانِ ملازمت وفات پانے والے یا مزید ملازمت کے لیے معذور قرار دیئے جانے والے سرکاری ملازم کے لیے ایک بچے یا بیوہ/بیوی کو اُس سرکاری ملازم کے محکمے میں گریڈ ۱ سے ۵ تک یا جونیئر کلرک (بی ایس۔۷) کی کسی اسامی پر ملازمت دی جائے گی اور اس سلسلے میں قواعد کے مجوزہ ضابطے کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا بشرطیکہ مذکورہ بچہ یا بیوہ/ بیوی اُس اسامی کے اہل ہو۔

☆۱۸۔ (۱) ابتدائی تقرری کے لیے امیدوار کا تصریح کردہ تعلیمی قابلیت اور تجربے کا حامل ہونا نیز اسامی مذکور کے لیے مقرر حد عمر میں ہونا ضروری ہے۔ الا یہ کہ حد عمر میں رعایت کی غرض وضع کردہ قواعد میں کوئی گنجائش موجود ہو۔

البتہ جہاں تجربے کی صراحت کی گئی ہو، وہاں اس میں پیشہ وارانہ یا کسی خودمختار یا نیم خودمختار یا نجی ادارے کی ملازمت کا مساوی تجربہ بھی شامل ہوگا، جس کا تعین حکومت کرے گی۔

(۲) (i) جہاں بھرتی تحریری امتحان کی بنیاد پر کی جائے وہاں عمر کا شمار اس سال کی یکم جنوری سے ہوگا جس میں مجوزہ امتحان منعقد ہو رہا ہو، اور

(ii) دیگر صورتوں میں، تقرری کے لیے درخواستوں کی پیش گزاری کی مقرر آخری تاریخ کے مطابق۔

☆☆۱۹۔(۱) کسی شخص کا اس وقت تک کسی اسامی پر تقرر نہیں کیا جائے گا جب تک وہ پاکستان کا شہری نہ ہو البتہ مناسب صورتوں میں حکومت اس پابندی کو نرم کر سکتی ہے۔

(۲) جس شخص نے کسی غیر ملکی سے شادی کر لی ہو اس کا کسی اسامی پر تقرر نہیں کیا جائے گا، البتہ حکومت ایسے شخص کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے، جس نے کسی بھارتی یا ☆☆☆ بنگلہ دیشی شہری سے شادی کر لی ہو۔

۲۰۔ مختلف خالی اسامیوں کو بلحاظ قابلیت صوبہ پنجاب ہی کا توطن (ڈومی سائل) رکھنے والے افراد میں سے پُر کیا جائے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی اسامیوں کو اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے آئین کی تاریخِ نفاذ سے# ۲۰ سال تک کی مدت کے لیے تصریح کردہ علاقوں کا توطن رکھنے والے افراد کے لیے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

@ ''اور جونیئر کلرکوں (بی ایس۔۷) کی اسامیوں'' کے درج شدہ الفاظ کے لیے ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۲۔۱۰/۲۰۰۶ مؤرخہ ۲۰۰۸۔۰۱۔۰۵

☆ قاعدہ ۱۸ کو ۱۸(۱) کا نیا نمبر شمار دیا گیا ہے اور ذیلی قاعدہ (۲) کو شامل کیا گیا ہے، ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III۔۱۔۱۴/۷۵ مؤرخہ ۱۹۷۶۔۰۴۔۰۱

☆☆ قاعدہ ۱۹ کو دوبارہ ۱۰(۱) کا نیا نمبر شمار دیا گیا ہے اور ذیلی قاعدہ (۲) کو شامل کیا گیا ہے، ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔III۔۱۔۱۴/۷۵ مؤرخہ ۱۹۷۶۔۰۴۔۰۱

☆☆☆ قاعدہ (۲)۱۹ میں ''یا بنگلہ دیش کا شہری'' کے الفاظ شامل کیے گئے ہیں، ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔IV (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۱۔۹/۹۶ مؤرخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۷ء

عدد ''۱۰'' کے لیے متبادل ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر۔ ایس او آر۔IV (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۱۵۔۳/۸۶ مؤرخہ ۱۹۸۶۔۰۶۔۰۳

۲۱۔ تقرری کے امیدوار کا ذہنی اور جسمانی اعتبار سے صحت مند ہونا ضروری ہے اور اس میں ایسا جسمانی نقص نہیں ہونا چاہیے جو اس کے فرائض کی انجام دہی میں مانع ہو سکتا ہو۔ ایسے امیدوار کو منتخب نہیں کیا جائے گا جو حکومت کے مقرر طبی معائنے کی شرائط پر پورا نہ اُترے۔

☆۲۱۔ (اے)(۱) ایسے شخص کو جو پہلے سے سرکاری ملازمت میں نہ ہو اس وقت تک ملازم نہیں رکھا جائے گا جب تک وہ اپنی آخری درس گاہ کے تعلیمی سربراہ اور دو ذمہ دار اشخاص سے جو اس کے رشتہ دار نہ ہوں لیکن اس کے چال چلن اور کردار سے بخوبی واقف ہوں، کردار کا تصدیق نامہ پیش نہ کرے۔

(۲) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی قاعدہ (۱) میں کچھ مذکور ہو، تقرری بذریعہ ابتدائی بھرتی حاکم تقرر کنندہ کے اطمینان کے مطابق، امیدوار یا تقرر یافتہ شخص کے چال چلن اور کردار کی تصدیق سے مشروط ہو گی۔

☆☆ (۳) تاریخ پیدائش میں تبدیلی

حکومتی ملازمت میں شمولیت کے وقت ایک دفعہ محفوظ کردہ تاریخ پیدائش حتمی ہو گی اور اس کے بعد کسی سول ملازم کی تاریخ پیدائش میں تبدیلی کی اجازت نہیں ہو گی۔

☆☆☆(۴) تقرر کنندہ حاکم مجاز تقرری کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سفارشات جاری ہونے کی تاریخ سے ایک سو نوے دِن کے اندر مکمل کرے گا اور تقرری کی پیش کش میں تصریح کردہ مہلت حاضری میں توسیع کی کوئی بھی درخواست منظور نہیں کی جائے گی۔

(۵) اگر کسی شخص کو تقرری کی پیشکش جاری کی جائے اور وہ تقرری کی مذکورہ پیشکش میں صراحت کردہ عرصے کے اندر اپنی اسامی پر حاضری میں ناکام رہے تو اس کا انتخاب خود بخود منسوخ متصور ہو گا۔

#۲۱ (بی) **نام کی تبدیلی:۔** (۱) کسی انتظامی سیکرٹری کی صورت میں وزیر اعلیٰ اور دیگر تمام صورتوں میں انتظامی سیکرٹری تعلیمی دستاویز اور نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۰ (VIII بابت ۲۰۰۰) کے تحت جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ اور تعلیمی دستاویز میں واقع ہونے والی تبدیلی کی بنیاد پر ایسے سول ملازم کے نام کی تبدیلی اُس کی شادی یا طلاق کی صورت میں صرف کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ میں واقع ہونے والی تبدیلی کی بنیاد پر منظور کی جا سکتی ہے۔

(۲) ذیلی قاعدہ (۱) کی شرائط میں نام کی تبدیلی کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔

☆ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۱۴/۷۵ مؤرخہ ۱۹۷۶۔۰۴۔۰۱

☆☆ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۱۴/۷۵۲ مؤرخہ ۲۰۰۰۔۱۱۔۱۵

☆☆☆ بعد از ذیلی قاعدہ (۴) اور (۵) مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس او آر۔III (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۱۔۲۰۰۲/۲۵ مؤرخہ ۲۰۰۶۔۱۰۔۲۲

مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس او آر۔III۔۱۔۲۰۱۱/۷ مؤرخہ ۲۰۱۱۔۰۳۔۲۱

حصہ چہارم

فی الوقتی (ایڈہاک) تقرریاں

۲۲۔ (۱) جب کسی اسامی کو پُر کرنا مطلوب ہو تو اسامی پُر کرنے کے فیصلے کے فوراً بعد حاکم تقرر کنندہ ہیئتِ انتخاب کو اس ضمن میں مطالبہ ارسال کرے گا۔

(۲) ہیئتِ انتخاب کو مطالبہ ارسال کرنے کے بعد تقرر کنندہ حاکم اگر مفادِ عامہ نامزدگی ہونے تک اس اسامی کو فی الوقتی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ ایک سال کے لیے پُر کر سکتا ہے، بشرطیکہ۔

(۱) خالی اسامی کو مناسب طور پر اخبارات میں مشتہر کیا گیا ہو۔

(۲) ایسے شخص کی تقرری کی جائے جو اس اسامی سے متعلق قواعد و احکام کی شرائط کو پورا کرتا ہو۔

(۳) انتخاب معروضی معیار کے مطابق بر بنائے استحقاق کیا جائے۔

(۴) حکم تقرری میں اس امر کی تصدیق کی جائے کہ فارم مطالبہ ہیئتِ انتخاب کو ارسال کر دیا گیا ہے، اور

(۵) تقرری حاکم مجاز کی جانب سے کسی بھی وقت تنسیخ کی شرط کے ماتحت کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ فی الوقتی تقرری سے تقرر یافتہ شخص کو اس اسامی پر باقاعدہ تقرری کے سلسلے میں کوئی استحقاق حاصل نہیں ہو گا اور نہ ہی ایسی ملازمت اس گریڈ میں بغرض تقدم شمار کی جا سکے گی۔

☆☆ (۳) حذف شدہ

حصہ پنجم

رعایت

۲۳۔ ☆☆☆ گورنر ایسی خصوصی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی انفرادی معاملے میں کسی دشواری کے پیشِ نظر کسی قاعدے کو مقررہ حد تک نرم کر سکتے ہیں۔

☆ ''چھ ماہ'' کے الفاظ کے لیے متبادل ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔ III ۔ا۔۷۸/۳۹ مؤرخہ ۱۹۸۲۔۰۶۔۱۴

☆☆ حذف شدہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔ III ۔ا۔۷۵/۱۴ مؤرخہ ۱۹۷۵۔۰۳۔۱۱۔

☆☆☆ مشمولہ ملاحظہ ہو نوٹیفیکیشن نمبر ایس او آر۔ III ۔ا۔۷۵/۱۴ مؤرخہ ۱۹۹۳۔۱۲۔۲۰۔